



حضرت امام مالک نے فرمایا:

((مَنْ أَحَدَثَ فِي الدِّينِ مَا لَيْسَ مِنْهُ فَكَذَرْتَهُمْ أَنْ مُحَمَّدًا خَاتَمَ الرِّسَالَةِ))

”جو شخص دین میں بدعت جاری کرتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ محمد ﷺ نے فریضہ رسالت کی ادائیگی میں (نعمو باللہ) خیانت کی ہے“

کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

الْيَوْمَ أَنقَلتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ... المائدة

”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند فرمایا۔“

لہذا جو چیز اس وقت دین میں نہیں تھی وہ آج بھی دین بند سکتی۔ لیکن اگر کبھی کبھی یہ کام ہو جائے اور اسے لازمی نہ سمجھا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ